[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new of Article 140A, of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 140A, in clause (1), for the "full stop" at the end, a "colon" shall be substituted and thereafter the following proviso, shall be added, namely:-

> "Provided that such devolution by the Provinces shall be made within thirty days from the date of this amendment and such powers shall be in addition to the functions, powers and duties of the local governments from the day of passage of the Constitution (Eighteenth Amendment) Act, 2010.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the local government system has been established to devolve political, administrative and financial responsibilities to the grass root level. Members of local governments can resolve various issues related to their union councils from the powers and functions delegated to them by the Provinces. It is very unfortunate that no time limit has been set for the provinces to devolve such powers to local governments. The Provinces in this regard take ages to delegate their powers. In outcome a lot of maintenance and development projects get delayed. This directly affects the people of such union councils. Therefore I propose to set a time limit to the Provinces to devolve such powers and such powers should be more than the power given at the time of the passage of the Constitution (Eighteenth Amendment) Act, 2010. Thus, This amending Bill is proposed.

Sd/-
MS. KISHWER ZEHRA,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۴۰(الف) میں نئی شمولیت:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۱۴۰/الف میں، شق (۱) میں، آخر میں "وقف کامل" کو "شرحہ" سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ صوبوں کی جانب سے اختیارات کی ایسی تفویض ترمیم ہذا کی تاریخ سے ۳۰ دنوں کے اندر کی جائے گی اور دستور (اٹھارہویں ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی منظوری کے دن سے یہ اختیارات مقامی حکومتوں کے کارہائے منصبی، اختیارات و فرائض میں اضافہ ہوں گے۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت، سیاسی، انتظامی اور مالیاتی ذمہ داریوں کو نچلی سطح تک منتقل کرنے کے لئے بلدیاتی نظام قائم کیا گیا ہے۔ مقامی حکومتوں کے اراکین اپنی یونین کونسلوں سے متعلق مختلف امور کو صوبوں کی جانب سے تفویض کردہ اختیارات اور کارہائے منصبی کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ بد قسمتی سے، صوبوں کے لئے ایسے اختیارات کی مقامی حکومتوں کو منتقلی کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس ضمن میں صوبے اپنے اختیارات کو منتقل کرنے میں طویل عرصہ صرف کر دیتے ہیں۔ نتیجتاً دیکھ بھال و ترقی کے بہت سے منصوبے تاخیر کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور ان یونین کونسلوں کی عوام براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ لہٰذا، میں یہ تجویز دیتی ہوں کہ اس طرح کے اختیارات کی منتقلی کرنے کی بابت صوبوں کے لئے وقت کی ایک حد مقرر کی جائے اور ایسے اختیارات دستور (اٹھارہویں ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی منظوری کے وقت دیئے گئے اختیارات سے زیادہ ہونے چاہئیں۔ لہٰذا یہ ترمیمی بل تجویز کیا جاتا ہے۔

دستخط۔

محترمہ کشور زہرا

رکن، قومی اسمبلی